السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب کی اذانم کے بعد اور نماز سے پہلے تحیتہ المسجد کا کیا حکم ہے؟ جبکہ اذان اور اقامت کے سیان وقت مختصر ہوتا ہے۔ نیز نماز مغرب سے پہلے تحیتہ المسجد کے علاوہ دوسرے نفل ادا کرنے کا حکم، ؟

صلاح۔ س۔ ا۔ منطقہ۔ جنوبیہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دواقوال میں سے صحیح تر قول یہ ہے کہ تحیتہ المسجد تمام اوقات میں حتیٰ کہ نہی کے میں بھی سنت مئوکہ دہ ہیں جس کی وجہ نبی ﷺ کے درج ذیل قول کا عموم ہے:

إِذادَخَلَ أَحَدُکم المسجِدَ فلا یَجلِس حَتَّی یُصَلِّیرَکَعتَین))(مُتَّفَقٌ عَلَیہ)۔))

''ب تم میں سے کوئی شخص مسجدیمداخل ہو توبیٹھے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔''

اوراذان مغرب کے بعد اور اقامت سے پہلے نماز ادا کرنا نبی ﷺ کے درج ذیل قول کی رو سے سنت ہے:

''مغرب سے پہلے نمازاادا کرو۔۔۔مغرب سے پہلے نماز ادا کرو۔ پھر تیسری بار آپ نے یوں کہا۔ جو چاہے نماز مغرب سے پہلے نماز ادا کرے۔''

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے اور جب مغرب کی اذان ہوتی تو نبی ﷺ کے صحابہ اقامت سے پشتر دو رکعت نماز ادا کرنے میں جلدی کرتے اور نبی ﷺ انہیں دیکھ رہے ہوتے اور انہیں اس سے منع نہیں کیا بلکہ اس کا حکم دیا تھا جیسا کہ مذکورہ بالا حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ